سوال

میں نے قربانی کرنے کے لیے بیل لیا ہے، اس کا پیدائشی ایک خصیہ (فوطہ) نہیں ہے، کیا اس کی قربانی ہو جائے گی؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیدنا ابو رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

ضَحّٰی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ مَوْجِيَيْنِ خَصِيَّيْنِ) (مسند أحمد: 23348، إرواء الغلیل: 1147) (صحیح)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مینڈھے قربانی کیے جو سفید اور کالے رنگ کے تھے اور خصی تھے۔

1. مندرجہ بالا حدیث مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ خصی جانور کی قربانی کرنا جائز ہے، جانور کو خصی کرتے وقت اس کے دونوں فوطے نکال دیے جاتے ہیں، جب اس جانور کی قربانی کرنا جائز ہے جس کے دونوں خصیہ (فوطے) نہ ہوں تو اگر کسی جانور کا پیدائشی طور پر ایک خصیہ نہیں ہے تو اس کی قربانی کرنا بھی جائز ہوگا۔

2. ویسے بھی جن عیوب اور نقائص کی بنا پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے ان میں سے خصی ہونا نہیں ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ الحدیث حافظ مفتی عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی